ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن وحدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:01

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ اوّل

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ اوّل مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 40

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح کے بعد
صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل اللّٰه

سورۃ الفاتحہ:

یہ ترتیب کے اعتبار سے قرآن کی سب سے پہلی سورت ہے' اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایاجاسکتاہے کہ اس کی قرأت کو ہر نماز کی ہر رکعت میں واجب قرار دیا گیاہے۔یہ سورت سات آیات پر مشتمل ہے۔

قرآن کریم میں بیان کئے جانے والے مضامین و مقاصد کا خلاصہ اس چھوٹی سی سورت میں ذکر کرکے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیاہے:

توحید ورسالت

آخرت

احکام شریعت

قرآنی نظام کے وفاداروں کا قابل رشک انجام

اوراس کے باغیوں کا عبرتناک انجام

یہ وہ پانچ مضامین ہیں جنہیں پورے شرح وبسط کے ساتھ قرآن کریم کی باقی ۱۱۳ سورتوں میں بیان کیا گیا ہے اور یہی مضامین معجزانہ انداز میں انتہائی اختصار کے ساتھ اس سورت میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اسی لئے اس سورت کو ام الکتاب اور اساس القرآن کہا گیا ہے۔

سورۃ البقرہ:

دوسری سورت سورۃ البقرۃ ہے۔

یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

سورۃ البقرہ کی دوسری آیت میں یہ بتایا گیا کہ اگر قرآن کی حقانیت کے دلائل پر کوئی ٹھنڈے دل سے غور کرے' تو اس پر عیاں ہو گا کہ اس کتاب میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

کفار و مشرکینِ مکہ قرآن کے کلام اللہ ہونے کا انکار کرتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ یہ نبیِ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنا بنایا ہوا کلام ہے؛ چنانچہ سورۂ بقرہ کی آیات 22 اور 23 میں ایسے تمام معاندین اور منکرین کو چیلنج کیا گیا کہ اگر تمہیں قرآن کے کلام اللہ ہونے میں شک ہے' تمہیں اپنی فصاحت وبلاغت پر بڑا ناز ہے' تو تم سب مل کر اس جیسا کلام بنا کر لے آؤ اور تاریخ

میں ایسا کوئی حوالہ نہیں ہے کہ قرآن کے اس چیلنج کو قبول کیا گیا ہو۔

ابتدائی بیس آیتوں میں انسان کی تین قسموں کا بیان ہے:

پہلی قسم ان لوگوں کی ہے جو اپنی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں لانے کے لئے اپنے مالی و جسمانی اعمال کو قرآنی نظام کے تابع لانے کے لئے تیار ہیں۔ یہ لوگ قرآن کریم اور اس سے پہلی آسمانی کتابوں پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔

دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جو کافر ہیں، وہ اپنی زندگی کی اصلاح اور اس میں قرآنی نظام کے مطابق تبدیلی کے لئے بالکل تیار نہیں ہیں۔

تیسری قسم ان خطرناک لوگوں کی ہے جو دلی طور پر قرآنی نظام کے منکر ہیں مگر ان کی زبانیں ان کے مفادات کے گرد گھومتی ہیں۔ قرآن کریم کو ماننے میں اگر کوئی مفاد ہے تو اسے تسلیم کرنے میں دیر نہیں لگاتے اور اگر اس سے مفادات پر چوٹ پڑتی ہے تو اس کا انکار کرنے میں بھی دیر نہیں لگاتے۔ ان کے دل و زبان میں مطابقت نہیں ہے، اسے منافقت کہتے ہیں۔

منافقت کے ذریعہ انسانوں کو تو دھوکہ دیا جاسکتا ہے مگر دلوں کے بھید

جاننے والے اللہ کو دھوکہ دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ لوگ اصلاح کے نام پر دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اور قرآنی نظام کے وفادار اہلِ ایمان کو عقل و دانش سے محروم سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ خود شعور و آگہی سے بے بہرہ اور محروم ہیں۔ یہ لوگ ہدایت و روشن خیالی کے مقابلہ میں تاریک خیالی اور گمراہی کی تجارت کر رہے ہیں اور یہ بڑے خسارہ کا کاروبار ہے۔ قرآن کریم نے دو مثالوں کے ذریعہ منافقت کی دو قسموں کو واضح کیا ہے۔

۱: کسی شخص نے ٹھٹھرتی، اندھیری رات میں سردی سے بچنے اور روشنی حاصل کرنے کے لئے آگ جلائی اور جیسے ہی چاروں طرف روشنی پھیلی تو وہ آگ ایک دم بجھ گئی اور وہ گھپ اندھیرے میں کچھ بھی دیکھنے کے قابل نہ رہا۔

۲: رات کے وقت اندھیرے کے اندر کھلے میدان میں موسلادھار بارش میں کچھ لوگ پھنس کر رہ گئے، بجلی کی کڑک ان کے کانوں کو بہرہ کئے دے رہی ہو اور چمک سے ان کی آنکھیں خیرہ ہو رہی ہوں اور اس ناگہانی آفت سے وہ موت کے ڈر سے کانوں میں انگلیاں ٹھوسے ہوئے ہوں۔ بجلی کی چمک سے انہیں راستہ دکھائی دینے لگے مگر جیسے ہی وہ چلنے کا ارادہ کریں تو

اندھیرا چھا جائے اور انہیں کچھ بھی سجھائی نہ دے۔ یہ لوگ اندھے اور بہرے ہیں کیونکہ آیاتِ خداوندی کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے۔

آیت نمبر ۳۰ سے ۳۹ تک ۹ آیتوں میں تخلیق انسانی کی ابتداء کا تذکرہ ہے۔

انسان اس سرزمین پر اللہ تعالیٰ کا نائب اور خلیفہ ہے اور اس کی وجہ انسان کا حصول علم کی صلاحیت رکھنا ہے۔

انسان اس سرزمین پر بطور سزا نہیں بلکہ بطور امتحان بھیجا گیا ہے۔ قرآن کریم کی شکل میں آسمانی ہدایت کی پیروی اس کی کامیابی کی علامت اور اس کی مخالفت اور کفر اس کی ناکامی و نامرادی کی علامت قرار دی گئی۔

اس کے بعد بنی اسرائیل کا تذکرہ ہے جو آیت نمبر ۴۰ سے شروع ہو کر ۱۲۳ تک ۸۳ آیات پر مشتمل ہے۔

بنی اسرائیل دنیا کی ایک منتخب قوم تھی۔ انبیاء کی اولاد تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں اس دور کی سیاسی اور مذہبی قیادت و سیادت سے نوازا ہوا تھا مگر ان کی نااہلی اور اپنے منصب کے منافی حرکات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں معزول کرنے کا فیصلہ کر لیا کہ اس منصب کے اہل اور حقیقی وارث امت

محمدیہ کی شکل میں اس سرزمین پر تیار ہو چکے ہیں۔

تقریباً آدھے پارے پر محیط اس قوم کے جرائم اور عادات بد کی ایک طویل فہرست ہے جو چالیس نکات پر مشتمل ہے۔

یہ وہ "فرد جرم" ہے جو بنی اسرائیل کے اس منصب عالی سے معزولی کا سبب ہے۔

آیت نمبر ۴۰ سے نمبر ۴۶ تک سات آیتوں میں ان ذمہ داریوں کا ذکر ہے جو بنی اسرائیل کو سونپی گئی تھیں:

(1). انعامات خداوندی کا استحضار

(2). عہد الٰہی کی پاسداری

(3). خوفِ خدا

(4). تقویٰ

(5). آسمانی تعلیمات پر یقین کامل

(6). اپنے مفادات کو دین کا تابع بنا کر زندگی گزارنے کی تلقین

(7). حق و باطل کو خلط ملط کرنے کی بجائے حق کی پیروی اور

باطل سے دوٹوک انداز میں برأت کا اظہار

(8). نماز کی ادائیگی کے ذریعہ اللہ سے اپنی وفاداری کا اظہار

(9). زکوٰۃ کی ادائیگی کے ذریعہ غرباء ومساکین سے تعاون

(10). خیر اور شر میں تمیز کرکے نیکی پر کاربند رہتے ہوئے دوسروں کو نیکی کی تلقین

(11). اور آسمانی تعلیمات کی روشنی میں عقل ودانش کا استعمال

بنی اسرائیل ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے قاصر رہے جس کی تفصیل ۷۶ آیتوں میں مذکور ہے۔

بنی اسرائیل کو دریا میں معجزانہ طریقہ پر راستہ بنا کر فرعونی مظالم سے نجات دی۔

دشمن کو ان کی آنکھوں کے سامنے غرق کیا،

موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دینے کے لئے چالیس دن کے لئے کوہ طور پر بلایا تو یہ لوگ بچھڑے کی عبادت میں مصروف ہو گئے۔

اس مشرکانہ حرکت پر سزا کے طور پر انہیں باہمی قتل کا حکم دے کر

ان کی توبہ قبول کی گئی۔

ان کے بے جا مطالبے پورے کئے۔

اللہ تعالیٰ سے گفتگو کرائی گئی مگر یہ پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے۔

تیہ کے چٹیل اور کھلے میدان میں انہیں بادل کے ذریعہ سایہ اور ''من و سلویٰ'' کی شکل میں کھانا فراہم کیا گیا مگر انہوں نے اس نعمت کی قدر نہ کی۔

پتھر سے معجزانہ طریقہ پر بارہ چشمے جاری کر کے ان کے بارہ خاندانوں کے سیراب کرنے کا انتظام کیا گیا مگر یہ سرزمین پر فساد پھیلانے سے باز نہ آئے۔

اللہ کی عظیم الشان نعمتوں کے مقابلہ میں لہسن پیاز اور دال روٹی کا مطالبہ کر کے ذہنی پستی اور دیوالیہ پن کا مظاہرہ کیا۔

اللہ کے احکام کا انکار کرنے اور انبیاء علیہم السلام اور اپنے مذہبی پیشوائوں کو قتل کرنے کے عظیم جرم کا ارتکاب کیا، جس پر انہیں ذلت و رسوائی اور غضبِ خداوندی کا مستحق قرار دیا گیا۔

قرآنی ضابطہ ہے کہ اللہ کے نزدیک کامیابی قومی یا مذہبی تعصب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایمان اور عمل صالح کی بنیاد پر ملتی ہے، خوف اور غم سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ان کے سروں پر پہاڑ بلند کرکے تجدید عہد کرایا گیا، مگر انہوں نے اس کی پاسداری نہ کی۔

دل جمعی اور یکسوئی کے ساتھ عبادت کرنے کے لئے ہفتہ کے دن کی چھٹی دی گئی ، مگر اس کی پابندی نہ کرنے پر عبرتناک انجام کے مستحق ٹھہرے اور ان کی شکلیں بگاڑ کر ذلیل و قابل نفرت بندر بنادیا گیا۔

عقل و دانش کے نام پر کلام الٰہی میں تحریف اور ردو بدل کی بدترین عادت کے مریض تھے۔

اپنے مفادات اور دنیا کی عارضی منفعت کے لئے اللہ کی آیتوں کو بیچ ڈالتے تھے اور اس خوش فہمی میں مبتلا تھے کہ ہم جو چاہیں کریں ہمیں آخرت میں کوئی عذاب نہیں ہوگا اور ہم جہنم میں نہیں جائیں گے۔

قرآن کریم نے ضابطہ بیان کردیا کہ جو بھی جرائم اور گناہوں کا مرتکب ہوگا وہ جہنم سے بچ نہیں سکے گا اور ایمان و اعمال صالحہ والے دائمی

جنتوں کے حقدار قرار پائیں گے۔

بنی اسرائیل سے عہد لیا گیا کہ

وہ ایک اللہ کی عبادت کریں۔ والدین، عزیز و اقارب، غرباء و مساکین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔

لوگوں سے خوش اخلاقی کے ساتھ معاملہ کریں۔

دنیا میں فساد پھیلانے اور خونریزی کرنے سے باز رہیں،

مگر یہ لوگ تخریب کار اور جنگ کے ذریعہ لوگوں کو قتل کرنے،

ان کے گھروں سے بے گھر کرنے اور انہیں گرفتار کرکے ان کی آزادی سلب کرنے جیسی بدترین حرکات کے مرتکب پائے گئے۔

تورات کی جو باتیں ان کے مفادات کے مطابق ہوتیں انہیں مان لیتے اور جو مفادات کے خلاف ہوتیں انہیں رد کر دیتے۔

اس لئے دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت کے بدترین عذاب کے مستحق ٹھہرے۔

ان کا دعویٰ تھا کہ آخرت میں تمام نعمتیں اور جنت صرف ہمارے ہی لئے ہے۔ قرآن کریم نے کہا کہ پھر تو تمہیں موت کی تمنا کرنی چاہیئے تاکہ

وہ نعمتیں تمہیں جلدی سے حاصل ہو جائیں۔

یہ لوگ جبریل علیہ السلام کے مخالف تھے کہ وہ عذاب اور سزا کے احکام لے کر کیوں آتے ہیں؟ وہ لوگ یہ سمجھنے سے قاصر رہے کہ جبریل تو ایک قاصد اور نمائندہ ہے۔ جزا یا سزا کے احکام اللہ تعالیٰ نازل کرتے ہیں۔

کسی کے نمائندہ کی مخالفت دراصل اس کی مخالفت شمار ہوتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جبریل تو میرے حکم سے قرآن کریم نازل کر رہے ہیں، لہٰذا جبریل کی دشمنی در حقیقت اللہ، اس کے رسول اور تمام فرشتوں کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہے۔

یہودیوں کی عادات بد میں جادوگروں کی اطاعت اور ان کی اتباع بھی تھی۔ اس کی مذمت آیت ۱۰۲ میں کی گئی ہے۔

مسلمانوں کی زبانی کلامی دل آزاری اور گستاخیٔ رسول بھی یہودیوں کی گھٹی میں داخل ہے۔ آیت ۱۰۴ میں اسی بات کی مذمت ہے۔

قرآنی تعلیمات میں انسانی نفسیات، ماحول اور معاشرتی ضرورتوں کے پیش نظر جس طرح تدریجی احکام اور مرحلہ وار تبدیلیاں کی گئی ہیں آیت ۱۰۶ میں ان کا بیان ہے۔

یہود و نصاریٰ اپنے کفر اور حسد کی بناء پر مسلمانوں کو ایمانی تقاضوں پر کاربند دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ یہ ان کی فطرتی خباثت ہے لٰہذا انہیں نظر انداز کرکے اپنے کام سے کام رکھیں۔ دلائل کو نظر انداز کرکے محض اپنے مذہب یا نظریہ کی بنیاد پر کسی بات کو اختیار کرنا تعصب کہلاتا ہے۔ اس کی مذمت آیت ۱۱۳ میں بیان ہوئی ہے۔

مسجدیں اللہ کے گھر ہیں ان میں اللہ کی بات کرنے سے روکنا ظلم کی بدترین مثال ہے۔ ایسی حرکت کے مرتکب افراد دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہوں گے اور آخرت میں بھی بدترین عذاب کے مستحق ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے لئے اولاد کے عقیدہ کی مذمت آیت ۱۱۶ میں ہے اور اللہ کی قدرت کا بیان ہے۔

یہود و نصاریٰ کے تعصب کی بدترین شکل کو بیان کیا کہ اس وقت تک مسلمانوں سے خوش نہیں ہوں گے جب تک مسلمان اسلام سے دستبردار ہوکر یہودیت یا عیسائیت کو اختیار نہ کریں۔

آسمانی کتاب کی تلاوت کا حق ادا کرنے کی تلقین کے ساتھ بنی اسرائیل پر انعامات کا ایک مرتبہ پھر تذکرہ اور یوم احتساب کی یاد تازہ کرکے

یہودیوں کے بارے میں گفتگو پوری کر دی۔

پھر انسانیت کے لئے مثالی شخصیت حضرت ابراہیم کا تذکرہ شروع ہوتا ہے۔ ان کی آزمائش و ابتلاء اور اس میں کامیابی کی شہادت کے ساتھ ہی انہیں امامتِ انسانیت کے منصب پر فائز کرنے کا اعلان اور ابراہیمی زندگی اپنانے والے ہر شخص کو اس عہدہ کا اہل قرار دینے کا فیصلہ۔

ابراہیم علیہ السلام کی دینی خدمات خاص طور پر تعمیر کعبہ کا کارنامہ جو انسانوں کے لئے مرکز وحدت ہے۔

پھر دعاء ابراہیمی جس کے نتیجہ میں بعثت نبوی اور امت مسلمہ کو وجود ملا۔

پھر اس مثالی شخصیت کے مثالی خاندان کا تذکرہ اور بیان کہ اگر آباء و اجداد حق و انصاف کے علمبردار ہوں تو ان کی اتباع و تقلید ہی کامیابی کی اصل کلید ہے۔ آخر میں اس ضابطہ کا اعلان کہ "وہ لوگ جو گزر چکے، ان کے اعمال کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ ہو گا اور تمہارے اعمال کے مطابق تمہارے ساتھ معاملہ ہو گا۔"

خلاصہ دَر خلاصہ

- دعامانگنے سے قبل اللہ کی تعریف کرناچاہیے
- سب سے اہم دعا، ہدایت کی دعامانگنا ہے
- اللہ کے نیک بندوں کی راہ مانگنا حکم ربی ہے
- اللہ کی کتاب کو ہر شک وشبہ سے پاک سمجھنا فرض عین ہے
- کتابِ الٰہی کی مثل نہ تو کوئی لاسکا ہے نہ لا سکتا ہے
- ہر نیکی کی بنیاد تقویٰ کو اختیار کرنا ہے
- منافقت کی سب سے بڑی علامت جھوٹ ہے ارو اس سے بچنا بہت ضروری ہے
- اصلاح کے نام پر فساد کرنے سے بچناضروری ہے
- شرک انتہائی قبیح گناہ ہے
- علم حاصل کرنا بہت ہی فضیلت والا کام ہے
- ہر مشکل کے وقت اللہ کی طرف رجوع کرناچاہیے
- لوگوں سے عمدہ بات کہناچاہیے
- حسد کے جواب میں عفو درگزر سے کام لیناچاہیے

- اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ہدایت وعافیت مانگیں
- کتاب کی تلاوت کا حق ادا کریں
- مرتے دم تک اسلام پر قائم رہیں
- ایمان وہی معتبر ہے جو صحابہ کی مثل ہے
- ہر کام خالص اللہ کے لیے کرنا ہی ضروری ہے
- رسول اللہ ﷺ اور تمام مقدساتِ اسلام کے لیے کبھی ذو معنیٰ لفظ نہ بولیں
- جادو اور جادو گروں سے دور رہیں۔
- ملائکہ سے محبت اور ان پر ایمان کامل رکھیں۔
- ابراہیم علیہ السلام کا ہم پر بہت احسان ہے۔

درِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی1:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يقول اللّٰه تعالى: «يا بن آدم! عجبت لمن أيقن بالموت كيف يفرح، وعجبت لمن أيقن بالحساب كيف يجمع المال، وعجبت لمن أيقن بالقبر كيف يضحك، وعجبت لمن أيقن بالآخرة كيف يستريح، وعجبت لمن أيقن بالدّنيا وزوالها كيف يطمئنّ إليها، وعجبت لمن هو عالم باللّسان جاهل بالقلب، وعجبت لمن يطهر بالماء وهو غير طاهر بالقلب، وعجبت لمن يشتغل بعيوب النّاس وهو غافل عن عيوب نفسه، أو لمن يعلم أنّ اللّٰه تعالى مطّلع عليه كيف يعصيه، أو لمن يعلم أنّه يموت وحده، ويدخل القبر وحده، ويحاسب وحده، كيف يستأنس بالنّاس، لا إلٰه إلّا أنا حقّا، وأنّ محمّدا عبدي ورسولي

"**اے ابن آدم!** تعجب ہے اس شخص پر جو موت پر یقین رکھتا ہے پھر بھی خوش ہوتا ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جو حساب و کتاب پر یقین رکھتا ہے پھر بھی مال جمع کرنے میں مصروف ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جو قبر پر یقین رکھنے کے باوجود ہنستا ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جسے آخرت پر یقین ہے پھر بھی پُر سکون ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جو دُنیا(کی حقیقت کو جانتا)اور اس کے زوال پر یقین رکھتا ہے پھر بھی اس پر مطمئن ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جو گفتگو تو عالموں جیسی کرتا ہے لیکن اس کا دِل جاہلوں جیسا ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس شخص پر جو پانی کے ذریعے (ظاہری اعضاء کی) پاکی تو حاصل کرتا ہے مگر اس کا دِل (گناہوں کی گندگی) سے آلودہ ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جو لوگوں کے عیوب تلاش کرنے میں تو مصروف رہتا ہے لیکن اپنے عیوب سے غافل ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس شخص پر جو جانتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے ہر عمل سے باخبر ہے پھر بھی اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

☆ ... تعجب ہے اس پر جو جانتا ہے کہ اسے اکیلے مرنا، اکیلے قبر میں داخل ہونا اور اکیلے ہی حساب دینا ہے پھر بھی لوگوں سے اُنسیت رکھتا ہے۔

(اے ابن آدم! سن!) میں ہی معبودِ حقیقی ہوں اور محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میرے خاص بندے اور رسول ہیں۔"

حدیث قدسی2: علم پر عمل کی برکت

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يقول اللّٰه تعالى: "شهدت نفسي، أن لا إلٰه إلّا أنا وحدي، لا شريك لي، محمّد عبدي ورسولي. من لم يرض بقضائي، ولم يصبر على بلائي، ولم يشكر على نعمائي، ولم يقنع بعطائي، فليعبد ربّا سوائي، ومن أصبح حزينا على الدّنيا فكأنّما أصبح ساخطا علي، ومن اشتكى على مصيبة فقد شكاني، ومن دخل على غنيّ فتواضع له من أجل غنائه ذهب ثلثا دينه، ومن لطم وجهه على ميّت فكأنّما أخذ رمحا يقاتلني به، ومن كسر عودا على قبر فكأنّه هدم باب كعبتي بيده، ومن لم يبال من أيّ باب يأكل، ما يبالي من أيّ باب يدخله اللّٰه تعالى جهنّم، ومن لم يكن في الزّيادة في دينه فهو في النّقصان، ومن كان في النّقصان فالموت خير" له، ومن عمل بما علم أورثه اللّٰه تعالى علم ما لم يعلم، ومن أطال أمله لم يخلص عمل

”میں گواہ ہوں کہ صرف میں ہی معبودِ برحق ہوں، میرا کوئی شریک نہیں اور محمد(صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) میرے خاص بندے اور رسول ہیں۔

☆... جس نے نہ تو میرے فیصلے کو قبول کیا، نہ میری آزمائش پر صبر کیا، نہ میری نعمتوں کا شکر ادا کیا اور نہ ہی میری بخشش (یعنی عطا کردہ نعمت) پر قناعت کی تو اسے چاہئے کہ وہ میرے علاوہ کسی اور رب کی عبادت کرے۔

☆... جس نے اس حالت میں صبح کی کہ وہ دُنیا پر غمزدہ تھا تو گویا اس نے مجھ سے ناراضی کی حالت میں صبح کی۔

☆... جس نے کسی مصیبت پر شکوہ و شکایت کی، تحقیق اس نے میری شکایت کی۔

☆... جس نے مالداری کی وجہ سے کسی مالدار کے سامنے عاجزی کا اظہار کیا تو اس کا دو تہائی دین چلا گیا (یعنی کمزور ہو گیا)۔

☆... جس نے میت پر اپنا چہرا پیٹا اور چیخ و پکار کی گویا اس نے نیزہ کے ذریعے میرے ساتھ جنگ کی۔

☆... جس نے کسی قبر پر لکڑی توڑی گویا اس نے اپنے ہاتھ سے میرے کعبے کے دروازے کو گرایا۔

☆... جس نے اس بات کی پروانہ کی کہ کس دروازے سے کھاتا ہے (یعنی حلال و حرام کی پروانہ کی) تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کوئی پروا نہیں کہ وہ اسے کس دروازے سے جہنم میں داخل فرمائے۔

☆... جس نے اپنی نیکیوں میں اضافہ نہ کیا وہ نقصان میں ہے، اور جو خسارے میں ہو اس کے لئے موت ہی بہتر ہے۔

☆... جس نے اپنے علم پر عمل کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس چیز کا علم بھی عطا فرما دیتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

☆... جس نے لمبی امید باندھی اس کا عمل اِخلاص پر مبنی نہیں ہو سکتا۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث: ۱

عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ:

قَالَ: رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلَی اللہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللہِ وَرَسُوْلِہٖ وَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوِ امْرَأَۃٍ یَّتَزَوَّجُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اعمال کا ثواب نیتوں سے ہے اور ہر آدمی کے لئے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی

ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے اور جس شخص کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لئے یا کسی عورت سے نکاح کے واسطے ہو تو اس کی ہجرت اسی کے لئے ہو گی جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔

شرح حدیث: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اعمال دو قسم کے ہیں برے اعمال اور اچھے اعمال۔ برا عمل تو خواہ بری نیت سے کیا جائے خواہ اچھی نیت سے اس پر ثواب ملنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے اس لئے کہ برا عمل تو بہر صورت برا ہی ہے اور باعث عذاب ہے۔ رہ گیا اچھا عمل تو اس کے بارے میں ارشادِ نبوی ہے کہ تمام اچھے اعمال خواہ دل کے اعمال ہوں یا دوسرے اعضاء کے، اَوامر پر عمل ہو یا نواہی سے بچنا ہو، عبادت کے اعمال ہوں یا عادات کے، ان سب اعمال پر ثواب اسی وقت ملے گا جب ان اعمال کو تَقَرُّب الیٰ اللہ اور رضائے الٰہی طلب کرنے کی نیت سے کیا جائے اور اگر معاذاللہ کوئی عمل خواہ وہ کتنا ہی اچھا سے اچھا عمل کیوں نہ ہو خدا

کی خوشنودی کی نیت سے نہ کیا جائے بلکہ ریاکاری یا شُہرت یا لذتِ نفس یااور کسی غرضِ فاسد کی نیت سے کیا جائے تواگرچہ وہ عمل فرض وواجب یاسنت ومستحب ہی کیوں نہ ہو مگرہرگزہرگز اس پر کوئی اجر وثواب نہیں ملے گابلکہ الٹا نقصان ایمان اور عذابِ جان کا باعث اور دونوں جہاں میں خُسران وحِرمان کاسامان بن جائے گا۔

مثلاً کون نہیں جانتاکہ ”نماز“ایک ایسا بہترین اوراچھا عمل خیر ہے کہ اَہَمُّ الفرائض اورافضل العبادات ہے۔اگرخداکی رِضاوخوشنودی اوراس کے قربِ رحمت کو طلب کرنے اورادائے فرض خداوندی کی نیت سے نمازپڑھی جائے توسبحان اللہ ! اس کے اجروثواب کاکیا کہنانورہی نوربلکہ نورعلی نورہے۔لیکن یہی نمازاگر کوئی اس نیت سے پڑھے کہ لوگ مجھے نمازی سمجھ کر میری خوب خوب عزت اورآؤبھگت کریں گے اور میری بزرگی کاخوب خوب شہرہ ہوگاتوظاہرہے کہ یہ نمازجوافضل العبادات ہےاس بری نیت

سے بدترین معصیت اور گناہ کا باعث بن گئی اور ایسے نمازی کو لعنتوں کی پھٹکار اور عذابِ نار کے سوا قہّار و جبّار کے دربار سے اور کیا ملے گا

غرض ایک ہی اچھا عمل اچھی نیت سے لائق ثواب اور بری نیت سے باعثِ عذاب بن جاتا ہے۔اسی لئے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی پر ثواب ملتا ہے

۔

پھر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس قاعدہ کلیہ کو بیان فرمانے کے بعد اس کی ایک خاص مثال کے طور پر یہ ارشاد فرمایا کہ ”جو اللہ اور رسول کی رِضاجوئی کی نیت سے ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت اللہ ورسول کے دربار میں مقبول ہوتی ہے۔ “اور خداوندِ قُدُّوس اس کو اپنے فضلِ لاجواب سے بے حساب اجر و ثواب عطا فرماتا ہے اور جو شخص کسی دنیاوی مَنْفَعَت

اٹھانے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی نیت سے ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت کا حاصل اور ترک وطن کا ماحَصَل وہی دنیاوی مَنْفَعَت اور وہی عورت ہے۔ باقی اجر و ثواب جس دولت کا نام ہے اس کے ایک ذرہ کا کروڑواں حصہ بھی اس کو نہیں ملے گا بلکہ یہ سراسر خسارہ اور محرومی کی نحوست میں گرفتار ہو کر خائب و خاسر اور محروم و نامراد ہو کر رہ جائے گا۔

بہر حال اس حدیث کا خلاصہ کلام اور حاصلِ مطلب

یہی ہے کہ جو عملِ خیر نیک نیتی کے ساتھ کیا جائے گا اگرچہ وہ کتنا ہی چھوٹا عمل ہو اس پر ضرور اجر و ثواب ملے گا اور جو عملِ خیر بدنیتی کے ساتھ کیا جائے گا اگرچہ وہ کتنا ہی بڑا عمل کیوں نہ ہو مگر ہرگز ہرگز اس پر کوئی ثواب نہیں ملے گا۔

✍ راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

30روزہ انتہائی علمی وفکری

موضوعاتی دورۂ قرآنِ کریم

Thematic Study of Quran

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات بنانا
- ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات بنانا
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات وخواتیم کا جائزہ

داخلہ کے لیے ”دورہ قرآن“
لکھ کر واٹس اپ کریں

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل
+92320-8324094

کورس کا دورانیہ

01 to 29 Ramzan
11 march to 10 April
کلاس روزانہ رات
Pak 10:30 To 11:30
Hind 11:00 to 12:00

کلاس کا طریقہ

کلاس آن لائن زوم پر ہوگی
روزانہ کی ریکارڈنگ بھی ملے گی
اختتام پر ای-سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن فیس

Reg Fees
Pak 1000 Hind 500
Uk & Other 10 pound

علامہ راشد علی عطاری مدنی

موضوعاتی دورۂ قرآن میں داخلہ 20 رمضان المبارک تک جاری رہے گا

لیٹ شامل ہونے والوں کو سابقہ ریکارڈنگ بھی مل جائے گی۔

رمضان المبارک کے ان شاء اللہ "موضوعاتی دورہ قرآن" کے شرکاء کو اسلامی تحقیقات میں معاون 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ مفت دی جائے گی۔

1. مکتبہ شاملہ آن لائن آفیشل
2. مکتبہ شاملہ آن لائن جامع الکتب الاسلامیہ
3. مکتبہ شاملہ آن لائن جامع الکتب الاسلامیہ (موبائل)
4. مکتبہ شاملہ آن لائن المکتبۃ الاسلامیہ

5. ☜ مکتبہ شاملہ آف لائن آفیشل

6. ☜ مکتبہ شاملہ آف لائن اولڈ

7. ☜ مکتبہ شاملہ اوریجنل،موبائل

8. ☜ مکتبہ شاملہ،موبائل،Appedtech

9. ☜ المکتبۃ الشیعۃ آن لائن

10. ☜ المکتبۃ الشیعۃ آن لائن (موبائل ایپ)

11. ☜ مکتبۃ القرآن (دعوتِ اسلامی، آن لائن)

12. ☜ کلام اعلیٰ حضرت یونیکوڈ(موبائل ایپ)

13. ☜ مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ(اسلامی بیانات، تقریریں،موبائل ایپ)ڈیلی اپ ڈیٹ

14. ☜ معرفۃ القرآن، لفظی ترجمہ قرآن(موبائل ایپ)

15. ☜ فیضان حدیث، حدیث سرچنگ ایپ

16. ☜ فقہی انسائیکلوپیڈیا، یونیکوڈ، سرچ ایبل (بہار شریعت، موبائل ایپ)

17. ☜ مکتبہ اسلام ویب (موبائل ایپ)

18. ☜ مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر (موبائل ایپ)

19. ☜ مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی

20. ☜ مکتبۃ کتاب الامۃ

21. ☜ مکتبہ التفاسیر

22. ☜ مکتبہ شاملہ گولڈن

23. ☜ مکتبہ شاملہ التراث

24. ☜ جامع الکتب التسعۃ

25. ☜ المواریث

26. ☜ مکتبۃ جامع خادم الحرمین الشریفین (موبائل ایپ)

27. ☜ مکتبۃ الاسلام

28. ☜ مجموعۃ التفاسیر

29. ☜ مکتبہ اسلام ون (موبائل ایپ)

30. ☜ مکتبہ ختم نبوت

31. ☜ مکتبہ جبریل

32. ☜ ایزی قرآن وحدیث (کمپیوٹر)

33. ☜ ایزی قرآن وحدیث موبائل ایپ

34. ☜ موسوعہ التفسیر الموضوعی

35. ☜ موسوعۃ التفسیر الموضوعی موبائل

36. ☜ موسوعہ البخاری، آف لائن

37. موسوعہ البخاری آن لائن

38. موسوعۃ البخاری،(موبائل ایپ)

39. مکتبۃ النور

40. المکتبۃ الوقفیۃ

41. الباحث الحدیثی(آن لائن)

42. الباحث الحدیثی(موبائل ایپ)

43. الباحث العلمی(آن لائن)

44. مکتبۃ الجامع المخطوطات

45. مکتبۃ تقسیم المیراث

46. موسوعۃ التفسیر(تدبر و تفکر، آن لائن)

47. المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ(آن لائن)

48. موسوعۃ الحدیثیہ(آن لائن)

49. ☜ موسوعۃ الحدیثیہ (موبائل ایپ)

50. ☜ موسوعۃ الاخلاق (آن لائن)

51. ☜ موسوعۃ الاخلاق (موبائل ایپ)

52. ☜ المدینہ لائبریری (آن لائن)

53. ☜ ماہنامہ فیضان مدینہ، (آن لائن)

54. ☜ ماہنامہ فیضان مدینہ، (موبائل ایپ)

55. ☜ مکتبۃ الموضوع (آن لائن، ویب)

56. ☜ مکتبۃ الموضوع (آن لائن، موبائل ایپ)

57. ☜ انگلش میں حدیث کلیکشن، صحاح ستہ و دیگر

58. ☜ سیرت طیبہ English

59. ☜ دعوتِ اسلامی بکس، لٹریچر، موضوعاتی، موسمی، Islamic eBooks Library

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجه،،8- مسند أحمد،

9 سنن الدارمي،،10- السنن الکبری للبیهقي،، 11 صحيح ابن خزیمه، ،

12 صحيح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

30 روزہ انتہائی علمی و فکری

ایم فل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور علوم قرآنیہ پر مضامین و مقالات لکھنے کے شائقین کے لیے انتہائی اہم

موضوعاتی دورہ قرآن

Thematic Study of Quran

کورس کے اہم نکات

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات کی تجاویز
- بقیہ پاروں کے ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات کی تجاویز
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات و خواتیم کا جائزہ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- یکم تا تیس رمضان المبارک
- 11مارچ تا 10اپریل
- کلاس روزانہ رات پاکستانی وقت
- 10:30 تا 11:30
- کلاس آن لائن زوم پر
- روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ
- اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 1000روپے
یو کے و دیگر: 10پاؤنڈ
ہندوستان: 500روپے

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094